



سوال

مقبوضہ زمین میں مسجد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص زمیندار بندو جس کا میگز انگریز تھا۔ اگر ایک قطعہ برائے بناء مسجد مسلمانوں کو اجازت دے دے تو آیا مذکورہ زمین مسجد درست ہو سکتی ہے یا نہیں بشرطیکہ قبضہ لپنے ہاتھ میں رکھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے: «ومن اظلم ممن منع مساجد اللہ ان یذکر فیہا اسمہ»

”کون ہے بڑا ظالم اس سے جو اللہ کی مسجدوں سے اس کا ذکر کرنے سے روکے۔“

اس آیت سے معلوم ہوا کہ مسجد ایک عام وقف شے ہے۔ اس سے کسی کو روکنے کا اختیار نہیں ورنہ روکنے والا بہت بڑا ظالم ہوگا۔ اور یہ بات ظاہر ہے جہاں کسی کا قبضہ یا ملکیت ہے وہ اس سے روک سکتا ہے کیونکہ ملک سے مقصود ہی تصرف و اختیار ہے تو وہ جس طرح چاہے تصرف کر سکتا ہے۔ خواہ دوسرے کو روکے یا اس کو فروخت کرے یا ہبہ کرے پس بندو اگر اپنا قبضہ رکھنا چاہتا ہے تو وہ جگہ مسجد نہیں بن سکتی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

مساجد کا بیان، ج 1 ص 326